کیا میاں نعیم الرحمٰن بھی ان سے دلی محبت کرتے اور دل و جان سے ان کی قدر کرتے اکثر موقعوں پر انہیں مشورے میں شامل کرتے علاقہ گلیات توحید آباد میں جب پرانی کوٹھی کو بنام جامعہ سلفیہ وقف کیا گیا تو خاکسار کے ساتھ پروفیسر شاکر صاحب بھی موجود تھے باہمی مشاورت سے شعبہ حفظ کا آغاز کیا گیا جس کے جملہ اخراجات جامعہ سلفیہ کی وساطت سے خرچ ہونے لگے آپ نے اس موقعہ پر نہایت اثر انگیز گفتگو کی جس سے تمام شرکاء بے حد متاثر ہوئے آپ کی رحلت کے وقت میاں نعیم الرحمٰن علاج کی غرض سے برطانیہ گئے ہوئے تھے اور نماز جنازہ میں شریک نہ ہو سکے میں نے فون پر اطلاع دی تو بہت غمگین ہوئے اور بذریعہ فون ان کے بیٹے جمال الدینسے تعزیت کی۔

آپ کی رحلت کی خبر بجلی بن کر گری یقین نہیں آ رہا تھا کہ علامہ شاکر صاحب اس قدر جلد ہم سے بچھڑ جائیں گے انا للہ وانا الیہ راجعون آپ کی رحلت کی خبر جنگل کے آگ کی طرح پھیل گئی ہر طرف سے فون آنے لگے مرحوم کے صاحبزادے جمال الدین افغانی سے رابطہ ہوا تعزیت کی انہوں نے بتایا کہ ایک نماز جنازہ اسلام آباد نماز ظہر کے بعد فیصل مسجد میں ہوگا جبکہ دوسرا شیخوپورہ کمپنی باغ میں رات دس بجے ہوگا اور انہوں نے مکلف کیا کہ محترم حافظ مسعود عالم صاحب کو پابند کروں کہ والد گرامی کا جنازہ پڑھائیں جامعہ کے تمام اساتذہ اور طلبہ وفد کی شکل میں شیخوپورہ پہنچے پہلے گھر گئے تمام اہل خانہ سے تعزیت کی اور پھر جنازہ کے لئے چلے گئے شیخوپورہ مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ذمہ داران یوتھ فورس کے نوجوانوں کے علاوہ جماعۃ الدعوۃ کے کارکنان نے مل کر نہایت اعلیٰ انتظامات کئے ہوئے تھے اور نظم وضبط کا مثالی انتظام تھا جنازہ میں ہزاروں افراد شریک ہوئے تمام مکاتب فکر اور جماعتوں کے نمائندہ افراد موجود تھے شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم نے نماز جنازہ پڑھائی اس طرح علم وعمل کا یہ آفتاب شیخوپرہ قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

اللہ تعالیٰ ان کی حسنات کو قبول فرمائے اور بشری لغزشوں کو معاف کرے نیکوکاروں کے ساتھ انجام فرمائے تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

دہشت گردی کی تازہ لہر

یوں تو پیارا وطن عرصہ دراز سے مشکلات میں گرا ہوا ہے فرقہ واریت' دہشت گردی' سیاسی خلفشار افراتفری' لاقانونیت' معاشی ابتری' مہنگائی' بیروزگاری سے لوگ بے حد پریشان اور مایوس ہیں سابقہ فوجی اور موجودہ سول حکومت بھی کوئی قابل قدر قدم نہ اٹھا سکی لوگوں کو تحفظ امن سکون نہ دے سکی بدامنی'